سوال

وں کی زیا 366 کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ِیارت کے لیے مردوں اور عورتوں کے لیے کیا حکم ہے۔ کئی مولوی حضرات کہتے ہیں کہ پہلے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا تھا اور بعد میں رخصت دے دی۔ اوراس کی ہم نے تحقیق کی تو دونوں طرح کی احادیث موجود تھیں۔ مشکوٰۃ شریف میں اورایک سنن ابوداود کی حدیث پڑھی جس پر لکھا ہوا تھا کہ (لعنت ہوا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہد!

یہ بات درست ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے پہل زیارت قبور سے منع فرما دیا تھا بعد میں آپ ﷺ نے اجازت دی (ترمذی الجلد الاول ۔ ابواب الجنائز۔ باب ماجاء فی الرخصۃ فی زیارۃ القبور) اوراس اجازت میں مرد و عورت دونوں شامل ہیں مگر شرط یہ ہے کہ محض زیارت قبور کی خاطر شدرحال نہ ہو اور عورت بکثر

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص 266

محدث فتویٰ